آیات نمبر 12 تا 14 میں بیوی کی وفات کی صورت میں تقسیم وراثت کے تفصیلی احکام۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّورَثُ كَلٰلَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَّلَهٗ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَإِنْ كَانُوٓا أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوصٰى بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿۱۲﴾

اور تمہارے لئے اپنی بیویوں کے ترکہ میں سے نصف حصہ ہے بشرطیکہ ان کی کوئی اولاد نہ ہو، پھر اگر ان کی کوئی اولاد ہو تو تمہارے لئے ان کے ترکہ کا چوتھائی حصہ ہے۔ یہ بھی اس وصیت کو جو انہوں نے کی ہو پورا کرنے کے بعد اور اگر قرض ہو تو اس کی ادائیگی کے بعد ملے گا۔ اور تمہاری بیویوں کا تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں سے چوتھا حصہ ہے بشرطیکہ تمہاری کوئی اولاد نہ ہو، لیکن اگر تمہاری کوئی اولاد ہو تو ان عورتوں کے لئے تمہارے ترکہ میں سے آٹھواں حصہ ہے۔ یہ حصہ تمہاری اس وصیت کو جو تم نے کی ہو پوری کرنے اور اگر تمہارے ذمہ کچھ قرض ہو تو اس کی ادائیگی کے بعد ملے گا۔ اور اگر کوئی صاحب میراث میت ایسی ہو کہ

نہ اس کے والدین ہوں اور نہ کوئی اولاد ہو اور اس میت کا ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے، پھر اگر وہ بھائی بہن دو یا دو سے زیادہ ہوں تو مال متروکہ کے ایک تہائی میں سب برابر کے شریک ہوں گے۔ یہ تقسیم بھی اگر کوئی وصیت کی گئی ہو تو اس کو پورا کرنے کے بعد اور قرض کی ادائیگی کے بعد کی جائے گی بشرطیکہ اس سے کسی کی حق تلفی نہ ہو، یہ حکم اللہ کی طرف سے ہے، اور اللہ سب جاننے والا اور بڑے تحمل والا ہے

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾

یہ سب احکام اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں، اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرے گا تو اللہ اسے جنت کے ایسے باغوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی یہ لوگ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہی بڑی کامیابی ہے

وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَ لَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے گا اور اللہ کی مقرر کردہ حدود سے تجاوز کرنے پر اصرار کرے گا تو اللہ اسے جہنم کی آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اور اس کے لئے ذلّت آمیز عذاب ہو گا رکوع [۲]

آیت نمبر 15

آیات نمبر 15 تا 22 میں معاشرہ کو بدکاری سے پاک رکھنے کے لئے کچھ ابتدائی احکام۔ عورتوں کے حقوق کے بارے میں تلقین اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں ان سے نکاح کی ممانعت

وَ الّٰتِیۡ یَاۡتِیۡنَ الۡفَاحِشَۃَ مِنۡ نِّسَآئِکُمۡ فَاسۡتَشۡہِدُوۡا عَلَیۡہِنَّ اَرۡبَعَۃً مِّنۡکُمۡ ۚ فَاِنۡ شَہِدُوۡا فَاَمۡسِکُوۡہُنَّ فِی الۡبُیُوۡتِ حَتّٰی یَتَوَفّٰہُنَّ الۡمَوۡتُ اَوۡ یَجۡعَلَ اللّٰہُ لَہُنَّ سَبِیۡلًا ﴿۱۵﴾ اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کی مرتکب ہوں تو تم ان عورتوں کے خلاف تہمت لگانے والے سے چار مردوں کی گواہی طلب کرو، پھر اگر وہ چاروں گواہی دے دیں تو ان بدکار عورتوں کو گھروں میں اس وقت تک قید رکھو کہ انہیں موت آجائے یا اللہ ان کے لئے نیا حکم دے کر کوئی اور راستہ نکال دے سزا کے متعلق یہ ابتدائی احکام تھے، جس کے بعد سورۃ نور نازل ہوگئی جس میں تفصیلی احکام ہیں (سورۃ نور آیت ۲ تا ۹) وَ الَّذٰنِ یَاۡتِیٰنِہَا مِنۡکُمۡ فَاٰذُوۡہُمَا ۚ فَاِنۡ تَابَا وَ اَصۡلَحَا فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡہُمَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ تَوَّابًا رَّحِیۡمًا ﴿۱۶﴾ اور تم میں سے جو دو شخص اس بدکاری کے مرتکب ہوں تو ان دونوں کو اذیت پہنچاؤ، پھر اگر وہ دونوں توبہ کر لیں اور آئندہ کے لئے اپنی اصلاح کر لیں تو تم ان دونوں سے درگزر کرو، بیشک اللہ بڑا توبہ قبول فرمانے والا نہایت مہربان ہے اِنَّمَا التَّوۡبَۃُ عَلَی اللّٰہِ لِلَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ السُّوۡٓءَ بِجَہَالَۃٍ ثُمَّ یَتُوۡبُوۡنَ مِنۡ قَرِیۡبٍ فَاُولٰٓئِکَ

يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ بے شک اللہ کی جانب سے توبہ قبول کرنے کا وعدہ صرف ان ہی لوگوں کے لئے ہے جو نادانی کے باعث کوئی برا فعل کر گزرتے ہیں اور پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں، تو یہی لوگ ہیں جن کی توبہ اللہ قبول فرما لیتا ہے، اور اللہ بڑے علم اور بڑی حکمت والا ہے وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ هُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ اور ان لوگوں کی توبہ کوئی قابل توجہ نہیں ہے جو گناہ کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت آ پہنچے تو کہنے لگے کہ میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ہی ان لوگوں کی توبہ قابل توجہ ہے جو کفر ہی کی حالت میں مرے ہیں، ایسے لوگوں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَ لَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ اے ایمان والو! تمہارے لئے یہ حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ، اور نہ یہ حلال ہے کہ بلاوجہ انہیں اس غرض سے قید رکھو کہ جو مال تم نے انہیں دیا تھا اس میں سے کچھ واپس لے لو مگر ہاں اس وقت جب وہ کسی صریح بے حیائی کی مرتکب ہوں وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ اور عورتوں کے ساتھ

حسن سلوک سے زندگی بسر کرو، پھر اگر تم انہیں پسند نہ کرو تو ہو سکتا ہے کہ تم ان کی کسی چیز کو ناپسند کرو مگر اللہ اسی میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے مردوں کو چاہیے کہ بڑے صبر و سکون اور سمجھ داری سے کام لیتے ہوئے اپنی بیوی کو موقع دیں۔ کیونکہ ہو سکتا ہے وہی ناپسندیدہ بیوی کسی دوسرے وصف یا فائدہ کی وجہ سے مرد کو پسند آنے لگے۔ ہو سکتا ہے اللہ رب العالمین نے اسی بیوی کو خاوند کے لیے باعث برکت بنا رکھا ہو جو وقت گزرنے پر ظاہر ہونے لگے اور میاں بیوی کی محبت کا سبب بن جائے وَ اِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّ اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ اور اگر تم نے ایک بیوی کو چھوڑ کر اس کی جگہ دوسری بیوی لانے کا ارادہ کر ہی لیا ہو تو اگر اس بیوی کو جسے تم چھوڑنا چاہتے ہو ڈھیروں مال دے چکے ہو تو اس مال میں سے کچھ بھی واپس نہ لو، کیا تم بہتان رکھ کر اور صریح ظلم کے مرتکب ہو کر وہ مال واپس لینا چاہتے ہو وَ كَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ اور تم اس مال کو کیسے واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ نہایت قریبی تعلقات قائم کر چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ جن عورتوں سے تمہارے باپ دادا نکاح کر چکے ہوں تم ان سے نکاح نہ کرنا مگر جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا، درحقیقت یہ ایک بہت بے حیائی کا فعل ہے جو بہت ناپسندیدہ بات اور بہت بری روش ہے رکوع [۳]

آیات 23 تا 28 نمبر میں ان عورتوں کی تفصیل جن سے نکاح کیا جا سکتا ہے۔ عورتوں کو مہر ادا کرنے کی تاکید۔ مہر ادا کرنے کی طاقت نہ رکھنے والوں کو مومنہ کنیزوں سے نکاح کرنے کی اجازت،

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآىٕكُمْ وَ رَبَآىٕبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآىٕكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ٘ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ٘ وَ حَلَآىٕلُ اَبْنَآىٕكُمُ الَّذِیْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۙ﴿۲۳﴾

تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں یہ سب حرام کر دی گئی ہیں، اور تمہاری سوتیلی بیٹیاں بھی جو عام طور سے تمہاری ہی پرورش میں ہوں تم پر حرام کی گئی ہیں بشرطیکہ تم ان کی ماں کے ساتھ صحبت کر چکے ہو، پھر اگر تم نے سوتیلی بیٹی کی ماں سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر ان کی لڑکیوں سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں یعنی ماں کو طلاق دینے کے بعد، اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں بھی تم پر حرام ہیں جو بیٹے تمہاری پشت سے ہیں، اور یہ بات بھی حرام کی گئی ہے کہ تم دو بہنوں کو ایک ساتھ نکاح میں رکھو مگر جو گزشتہ دور میں ہو چکا سو ہو چکا، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے۔

وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ۚ وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا

بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ اور وہ عورتیں بھی تم پر حرام ہیں جو دوسروں کے نکاح میں ہوں سوائے ان کافر جنگی قیدی عورتوں کے جو تمہاری مِلکیت میں آجائیں، یہ اللہ کی طرف سے احکامِ حرمت ہیں جس کی پابندی تم پر لازم کردی گئی ہے، اور ان محرمات کے علاوہ تمام عورتیں تمہارے لئے حلال کردی گئی ہیں لیکن اس کا مقصد اپنے اموال یعنی مہر کے ذریعے انہیں حصار نکاح میں محفوظ کرنا ہو محض شہوت رانی نہ ہو فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ پھر ان میں سے نکاح کے بعد جن عورتوں سے ازدواجی زندگی کا لطف اٹھایا ہے انہیں ان کا مقرر شدہ مہر ادا کردو، اور مہر مقرر کرنے کے بعد تم آپس میں کسی کمی بیشی پر باہم رضامند ہو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں، بیشک اللہ خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ اور تم میں سے جو شخص بھی آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ ان مسلمان کنیزوں سے نکاح کرلے جو تمہاری ملکیت میں ہیں، اور اللہ تمہارے ایمان کی حالت کو خوب جانتا ہے بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ تم سب آپس میں ایک ہی ہو، پس ان کنیزوں کے مالکوں کی اجازت سے ان کے ساتھ نکاح کر

لیا کرو اور انہیں ان کے مہر حسبِ دستور ادا کرو مگر صرف وہ کنیزیں جو پاک دامن ہوں نہ اعلانیہ بدکاری کرنے والی ہوں اور نہ خفیہ آشنائی کرنے والی ہوں، پس جب وہ کنیزیں نکاح کے حصار میں آجائیں پھر اگر بدکاری کی مرتکب ہوں تو ان کے لئے اس سزا کی نصف سزا ہے جو آزاد عورتوں کے لئے مقرر ہے ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَ اَنْ تَصْبِرُوْا خَیْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۠ ﴿۲۵﴾ یہ کنیزوں سے نکاح کی اجازت اس شخص کے لئے ہے جسے اپنے بارے میں بدکاری کا اندیشہ ہو، اور اگر تم ضبط و صبر سے کام لو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، اور اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے

رکوع [۴] یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُبَیِّنَ لَكُمْ وَ یَهْدِیَكُمْ سُنَنَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ یَتُوْبَ عَلَیْكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۶﴾ اللہ چاہتا ہے کہ وہ اپنے احکام تمہارے لئے صاف صاف بیان کر دے اور یہ کہ جو صالحین تم سے پہلے گزرے ہیں تمہیں ان کے طریقوں پر چلائے اور یہ کہ تمہاری جانب توجہ فرما کر تمہاری توبہ قبول فرمائے، اور اللہ بڑے علم والا بڑی حکمت والا ہے وَ اللّٰهُ یُرِیْدُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْكُمْ ۫ وَ یُرِیْدُ الَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِیْلُوْا مَیْلًا عَظِیْمًا ﴿۲۷﴾ اور اللہ تو تم پر رحمت کے ساتھ توجہ کرنا چاہتا ہے، لیکن جو لوگ اپنی خواہشاتِ نفسانی کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہِ راست سے بھٹک کر بہت دور نکل جاؤ یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا ﴿۲۸﴾ اللہ تم پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا کیونکہ اِنسان کو طبعاً کمزور پیدا کیا گیا ہے

آیات نمبر 29 تا 35 میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقے سے کھانے اور ایک دوسرے کا خون بہانے کی ممانعت۔ خواہ مرد ہو یا عورت روز قیامت اس کے کئے ہوئے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ میاں بیوی کے درمیان اختلافات کی صورت میں دونوں کے خاندان سے ایک ایک ثالث مقرر کرنے کی ہدایت

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا ﴿۲۹﴾ اے ایمان والو! تم ایک دوسرے کا مال آپس میں باطل طریقوں سے نہ کھاؤ مگر یہ کہ تمہاری باہمی رضامندی سے کوئی خرید و فرخت ہو، اور نہ ایک دوسرے کو قتل کرو، بیشک اللہ تم پر ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِیْهِ نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرًا ﴿۳۰﴾ اور جو کوئی زیادتی اور ظلم سے یہ کام کرے گا تو ہم عنقریب اسے جہنم کی آگ میں ڈال دیں گے، اور ایسا کرنا اللہ کے لئے بہت آسان ہے مخاطب اہل ایمان ہیں کہ یہ نہ سمجھ بیٹھیں کہ ہم تو مسلمان ہیں، ہم جہنم میں نہیں جا سکتے اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِیْمًا ﴿۳۱﴾ اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تمہیں منع کیا جا رہا ہے پرہیز کرتے رہو تو ہم تمہاری چھوٹی خطاؤں کو معاف کر دیں گے اور تمہیں ایک باعزت مقام میں داخل فرما دیں گے پچھلی آیات میں بیان کردہ تمام اعمال بشمول یتیموں اور عورتوں کے حقوق، تقسیم وراثت، دوسروں کا مال ناجائز طریقہ سے کھانا، اور ایک دوسرے کو ناحق قتل کرنا، سب بڑے گناہوں میں شامل ہیں۔ وَ لَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ اور ہم نے جن چیزوں میں تم کو آپس میں ایک

دوسرے پر فوقیت اور برتری عطا کی ہے ان چیزوں کی ہوس اور تمنا نہ کیا کرو لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَ سْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾ مردوں کو ان کے اعمال کے مطابق اجر ملے گا اور عورتوں کو ان کے اعمال کے مطابق اجر ملے گا، اور اللہ سے اس کا فضل مانگا کرو، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے یہ دنیا کی زندگی ایک امتحان ہے۔ یہاں بعض انسانوں کو دوسروں پر کسی چیز میں فوقیت عطا کی گئی ہے، کسی کو مرد بنایا اور کسی کو عورت بنایا، بعض انسانوں کو ذہنی، جسمانی، معاشی یا معاشرتی برتری عطا کی ہے جبکہ بعض کو ان کے مقابلے میں کم تر رکھا، یہ سب کچھ ان لوگوں کی آزمائش کے لئے اللہ کی حکمت کے عین مطابق ہے۔ اس امتحان کا اصل مقصد جنت کا حصول ہے۔ اصل اہم بات یہ ہے کہ ہر شخص کو چاہے وہ مرد ہو یا عورت، امیر ہو یا غریب، جنت کے حصول کے لئے برابر کے مواقع حاصل ہیں۔ ایک غریب شخص اپنے اعمال کی بنیاد پر ایک امیر شخص سے آگے نکل سکتا ہے جبکہ ایک عورت اپنے اعمال کے ذریعہ ایک مرد سے آگے نکل سکتی ہے کیونکہ روز قیامت سب کو اجر ان کے کئے ہوئے اعمال کی بنیاد ہی پر ملے گا وَ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَ الَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ؑ اور ہم نے ہر شخص کے لئے ماں باپ اور قرابت داروں کے چھوڑے ہوئے ترکہ میں وارث مقرر کر دیئے ہیں، اور جن لوگوں سے تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے سو اُنہیں ان کا حصہ دے دو، بیشک اللہ ہر چیز کا مشاہدہ فرمانے والا ہے معاہدہ کے مطابق وارثین کے علاوہ بعض لوگوں کو وراثت میں سے ادائیگی عرب کا پرانا دستور تھا، ان ابتدائی احکام میں اسے برقرار رکھا گیا تھا لیکن وراثت کے تفصیلی احکام کے بعد یہ ادائیگی منسوخ ہو گئی رکوع [۵] اَلرِّجَالُ

قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ مرد عورتوں پر محافظ و نگران ہیں کیونکہ اللہ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے بھی کہ مرد ان پر اپنے مال خرچ کرتے ہیں فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ پس جو عورتیں نیک ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں اور شوہروں کی غیر موجودگی میں بہ حفاظت الٰہی ان کے حقوق کی نگہداشت کرتی ہیں وَ الّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَیْهِنَّ سَبِیْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیًّا كَبِیْرًا ﴿۳۴﴾ اور تمہیں جن عورتوں کی نافرمانی و سرکشی کا اندیشہ ہو تو پہلے انہیں سمجھاؤ پھر انہیں خواب گاہوں میں تنہا چھوڑ دو اور پھر انہیں سزا دو، پھر اگر وہ تمہاری فرمانبردار ہو جائیں تو ان کے خلاف خوامخواہ الزام کی راہ تلاش نہ کرو، بیشک اللہ سب سے بلند مرتبہ اور سب سے بڑا ہے وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَیْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ یُّرِیْدَاۤ اِصْلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَیْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا خَبِیْرًا ﴿۳۵﴾ اور اگر تمہیں شوہر اور بیوی میں باہمی کشمکش کے بڑھ جانے کا خوف ہو تو تم ایک مُنصِف شخص مرد کے خاندان سے اور ایک مُنصِف شخص عورت کے خاندان سے منتخب کر کے بھیجو، اگر وہ دونوں شخص صلح کرانے کی نیت کر لیں گے تو اللہ ان دونوں شوہر اور بیوی کے درمیان موافقت کی راہ پیدا فرما دے گا، بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا اور ہر بات سے باخبر ہے

آیات نمبر 36 تا 43 میں صرف اللہ ہی کی بندگی کرنے، ہر ایک شخص سے اچھا سلوک کرنے، تکبر اور بخل سے بچنے کی تلقین۔ نشے کی حالت میں نماز پڑھنے کی ممانعت اور پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم کی اجازت کا بیان ہے۔

وَ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِی الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اور تم سب اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو اور رشتہ داروں، یتیموں اور مساکین کے ساتھ اور نزدیکی پڑوسی اور دور کے پڑوسی کے ساتھ اور ہم مجلس اور مسافر کے ساتھ، اور وہ لونڈی یا غلام جن کے تم مالک بن چکے ہو، ان سب کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ [تفصیل کے لئے: ضمیمہ -- والدین کے حقوق] اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۟ۙ﴿۳۶﴾ اِلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ بیشک اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو مغرور ہو کر اپنی بڑائی پر فخر و تکبر کریں اور ایسے لوگوں کو جو خود بھی بخل کرتے ہوں اور دوسروں کو بھی بخل کرنا سکھاتے ہوں اور جو کچھ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا کیا ہے اس کو چھپا کر رکھتے ہوں کہ مبادا کوئی ضرورت مند ان سے مال کی درخواست کر دے وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ﴿۳۷﴾ اور ہم نے ایسے نافرمانوں کے لئے ذلت انگیز

عذاب تیار کر رکھا ہے وَ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اور وہ لوگ بھی اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں جو
اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور وہ نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں
اور نہ یومِ آخرت پر وَ مَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ اور سچ
یہ ہے کہ شیطان جس کا رفیق ہوُا اسے بہت ہی بری رفاقت میسّر آئی وَ مَا ذَا
عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ
كَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ آخر ان لوگوں پر کیا آفت آجاتی اگر وہ اللہ پر اور یومِ
آخرت پر ایمان لے آتے اور جو کچھ اللہ نے انہیں دیا ہے اس میں سے خیرات کیا
کرتے، اور اگر یہ ایسا کرتے تو ان کی نیکی کا حال اللہ سے چھپا نہ رہتا اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَ اِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَ يُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا
عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ یقین مانو اللہ تعالیٰ کسی شخص پر ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا، اور اگر ایک
چھوٹی سی نیکی بھی ہوگی تو اسے کئی گنا بڑھا دے گا اور اپنے پاس سے مزید اجر عظیم عطا
فرمائے گا فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ
شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ ؕ بھلا اس دن ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جب ہم ہر امّت میں سے
ایک گواہ کھڑا کریں گے اور ان لوگوں پر آپ ﷺ کو گواہ کی حیثیت سے کھڑا کریں
گے يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ عَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ
الْاَرْضُ ؕ وَ لَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ اس دن وہ لوگ جنہوں نے دین حق کا

انکار کیا تھا اور رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کی نافرمانی کی تھی یہ آرزو کریں گے کہ کاش زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں سما جائیں اور وہ اللہ سے اس دن کوئی بات چھپا نہ سکیں گے

رکوع [٦] يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَ لَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ اے ایمان والو! جب تم نشہ کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب مت جاؤ جب تک کہ وہ بات جو تم کہتے ہو سمجھنے نہ لگو اور اسی طرح حالتِ جنابت میں نماز کے قریب نہ جاؤ جب تک کہ تم غسل نہ کرلو سوائے اس کے کہ تم سفر میں ہو شراب اور جوئے کی حرمت تین مرحلوں میں نازل کی گئی، پہلے مرحلہ میں تنبیہ کی گئی دوسرے مرحلہ میں نشہ کی حالت میں نماز پڑھنے پر پابندی لگائی گئی اور تیسرے مرحلہ میں مکمل پابندی لگا دی گئی یہ دوسرے مرحلہ کی آیت ہے جہاں نشے کی حالت میں نماز پڑھنے پر پابندی لگا دی گئی ہے وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اور اگر کبھی تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے فارغ ہو کر آئے یا تم نے اپنی عورتوں سے مباشرت کی ہو پھر تم کو پانی میسر نہ ہو تو تم پاک مٹی سے کام لو اور اس سے اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں پر مسح کرلیا کرو، بیشک اللہ بڑا درگزر کرنے والا اور بہت بخشنے والا ہے قرآن کی یہی آیت پانی کی غیر موجودگی میں مسح کرنے کی بنیاد ہے

آیت نمبر 44

آیات 44 تا 50 نمبر میں یہود کی بعض شرارتوں کا ذکر، انہیں ایمان لانے کی دعوت اور انکار کی صورت میں اہل سبت جیسے عذاب کی دھمکی۔ اللہ کی طرف سے یہ اعلان کہ شرک کی کوئی معافی نہیں ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کے علم کا ایک حصہ عطا کیا گیا ہے؟ وہ خود تو ضلالت کے خریدار بنے ہوئے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے، اور صرف اللہ ہی کافی ہے تمہاری حمایت کے لئے اور صرف اللہ ہی کافی ہے تمہاری مدد کے لئے مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا وَ اسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّ رَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ اور یہودیوں میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو دین پر طعنہ زنی کی غرض سے اپنی زبانیں مروڑ کر الفاظ کو اپنے اصلی مقامات سے ہٹا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا یعنی ہم نے سن لیا اور نہیں مانا"، اور یہ بھی کہتے ہیں کہ "اسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ یعنی آپ سنیئے آپ نہ سنوائے جائیں" اور "رَاعِنَا یعنی ہماری رعایت کر" وَ لَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اسْمَعْ وَ انْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ

اَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ حالانکہ اگر وہ لوگ بجائے ذو معنی الفاظ استعمال کرنے کے اس کی جگہ یہ کہتے کہ "سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا یعنی ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی" اور اسْمَعْ وَانْظُرْنَا یعنی ہماری گزارش سنئے اور ہماری طرف توجہ فرمایئے "تو یہ کہنا اُن کے حق میں بہتر ہوتا اور ان کی یہ بات درست اور مناسب ہوتی، لیکن ان کے کفر کی وجہ سے اللہ نے ان کو اپنی رحمت سے دور کر دیا ہے اس لئے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اے وہ لوگوں جنہیں کتاب دی گئی ہے! اِس کتاب پر بھی ایمان لے آؤ جو ہم نے اب محمد ﷺ پر اتاری ہے اور جو اُس کتاب کی تصدیق و تائید کرتی ہے جو تمہارے پاس پہلے سے موجود ہے، قبل اس کے کہ ہم تمہارے چہروں کے نقوش کو مٹا کر انہیں پشت کی طرف پھیر دیں یا ان پر اسی طرح لعنت کر دیں جس طرح ہم نے اصحاب سبت کو ملعون کیا تھا اور بہر حال اللہ کا حکم تو پورا ہو کر ہی رہتا ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ بیشک اللہ اِس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے، البتہ شرک سے کمتر درجہ کے گناہوں کو جس کے لئے چاہتا ہے بخش دیتا ہے، اور حقیقت بھی یہی ہے کہ جس نے اللہ کے

ساتھ کسی اور کو شریک ٹھہرایا وہ واقعی ایک عظیم گناہ کا مرتکب ہوا ہے اَلَمْ تَرَ

اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ

فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو بڑا پاکیزہ ظاہر کرتے

ہیں، حالانکہ یہ تو اللہ ہی کی شان ہے کہ جسے چاہے پاکیزہ کر دے اور ان پر ایک

دھاگہ کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

الْكَذِبَ ؕ وَ كَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ آپ دیکھئے یہ اللہ تعالیٰ پر کیسے جھوٹا بہتان

باندھ رہے ہیں، اور ان کے صریحاً گناہگار ہونے کے لئے یہی ایک گناہ کافی ہے یہود

اپنے آپ کو اللہ کا بہت چہیتا کہتے تھے، اسی طرح نصاریٰ کا کہنا تھا کہ ہمارے سارے گناہوں کا

کفارہ عیسیٰ علیہ السلام دے چکے ہیں رکوع [۷]

آیات 51 تا 59 نمبر میں اللہ کی طرف سے یہود پر لعنت اور اس حقیقت کا اعلان کہ پہلے بھی آل ابراہیم ہی کو نبوت دی گئی تھی اور آج بھی آل ابراہیم ہی کو نبوت دی گئی ہے۔ جو لوگ ایمان نہیں لائیں گے ان کے لئے سخت عذاب کی وعید اور ایمان لانے والوں کے لئے جنت کی بشارت۔ اہل ایمان کو حکم کہ امانتیں ان کے حقداروں کے سپرد کریں اور عدل سے فیصلہ کریں نیز اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کا حکم۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿٥١﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں آسمانی کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے لیکن اس کے باوجود یہ لوگ بتوں اور شیطان پر ایمان رکھتے ہیں اور یہ لوگ کافروں کے بارے میں یوں کہتے ہیں کہ مسلمانوں کی بہ نسبت یہ کفار زیادہ سیدھی راہ پر ہیں مکہ کے مشرکین کو ورغلانے کے لئے یہود ان سے کہا کرتے تھے کہ تمہارا دین ان مسلمانوں سے بہت بہتر ہے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿٥٢﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے، اور جس شخص پر اللہ لعنت کردے تو پھر تم اس ملعون کے لئے ہرگز کوئی مددگار نہ پاؤ گے اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿٥٣﴾ کیا سلطنت و حکومت میں ان کا کوئی حصہ ہے؟ اگر ایسا ہوتا تو یہ لوگوں کو ذرا سی بھی کوئی چیز نہ دیتے اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ کیا یہ اُس نعمت پر لوگوں سے حسد کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اپنے فضل سے عطا فرمائی ہے اللہ نے محمد رسول اللہ ﷺ کو نبوت کی نعمت عطا کی ہے اور وہ مسلمان جو ان کی پیروی کرتے ہیں، یہ یہود ان سے حسد کرتے ہیں فَقَدْ

اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ اٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ اگر یہ بات ہے تو یاد رکھو کہ ہم نے اس سے پہلے بھی ابراہیم (علیہ السّلام) ہی کے خاندان والوں کو کتاب اور حکمت عطا کی تھی اور ہم نے انہیں بڑی سلطنت بھی عطا کی تھی پہلے ہم بنی اسرائیل میں موسی علیہ السلام، سلیمان علیہ السلام اور دیگر انبیاء کو نبوت، حکمت اور سلطنت عطا کر چکے ہیں اور اب یہ نعمت بنی اسمٰعیل میں محمد ﷺ کو عطا کی گئی ہے کیونکہ وہ بھی آل ابراہیم ہی میں سے ہیں فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَ كَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ پس ان میں سے کوئی تو ایمان لے آیا اور کسی نے منہ پھیر لیا، اور انکار کرنے والوں کے لئے جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ ہی کافی ہے پہلے بھی بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگ اپنے انبیاء پر ایمان لے آئے تھے اور کچھ نے انکار کر دیا تھا اور اب بھی بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگ اس سلسلے کے آخری نبی محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان لے آئے ہیں اور کچھ نے انکار کر دیا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا ہم عنقریب انہیں جہنم کی آگ میں ڈال دیں گے كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ جب کبھی بھی ان کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم ان کھالوں کی جگہ انہیں دوسری کھالیں بدل دیں گے تا کہ وہ مسلسل عذاب کا مزہ چکھتے رہیں، بیشک اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا اور بڑی حکمت والا ہے وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ہم انہیں عنقریب جنت کے ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں وہ ان باغوں میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ؗ وَّ نُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿٥٧﴾ ان لوگوں کے لئے ان باغوں میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم ان کو وہاں بیحد گھنے سایہ میں رکھیں گے۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ مسلمانوں! اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں انہی لوگوں کے سپرد کرو جو ان کے اہل ہوں، اور یہ بھی حکم دیتا ہے کہ جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کیا کرو اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿٥٨﴾ یقیناً اللہ تمہیں نہایت عمدہ نصیحت فرماتا ہے، بیشک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے اس میں ایک تو وہ امانتیں شامل ہیں جو کسی نہ کسی کے پاس رکھوائی ہوں، ان میں خیانت نہ کی جائے بلکہ باحفاظت عند الطلب لوٹا دی جائیں۔ دوسرے عہدے اور مناصب اہل لوگوں کو دیئے جائیں، محض سیاسی بنیاد یا نسلی و وطنی بنیاد یا قرابت و خاندان کی بنیاد پر عہدہ و منصب دینا اس آیت کے خلاف ہے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٥٩﴾ ع اے ایمان والو! تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحب اَمر ہوں، پھر اگر کسی بات میں تم باہم اختلاف کرو تو اس بات کو اللہ اور رسول ﷺ کی طرف لوٹایا کرو بشرطیکہ تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر یقین رکھتے ہو، یہی طریقہ بہتر اور انجام کے اعتبار سے بہت اچھا ہے

رکوع [۸]

آیات نمبر 60 تا 70 میں اہل کتاب اور منافقین کو انتباہ کہ وہ اللہ کی کتاب اور رسول اللہ کے فیصلوں کی بجائے شیطان کے فیصلے قبول کرنا چاہتے ہیں۔ مومنین کو رسول ﷺ کی اطاعت اور ان کے ہر فیصلہ کو قبول کرنے کا حکم۔ مسلمانوں کو ان لوگوں کی چالبازیوں سے خبر دار رہنے کی تاکید اور یہ اعلان کہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے وہ انبیاء، صدیقین، اور شہدا و صالحین کے ساتھ ہوں گے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَ قَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ اے نبی (ﷺ)! کیا آپ نے اِن لوگوں کو نہیں دیکھا جو زبان سے دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو کچھ آپ پر نازل ہوُا ہے وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ ان کتابوں پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپ سے پہلے نازل ہوئیں مگر وہ لوگ اپنے مقدمات کا فیصلہ طاغوت سے کرانا چاہتے ہیں حالانکہ انہیں اس طاغوت کے نہ ماننے کا حکم دیا جاچکا ہے وَ يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿٦٠﴾ اور شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ انہیں گمراہ کر کے صحیح راستے سے بہت دور لے جا ڈالے

طاغوت سے مراد ہر وہ فرد، عدالت، ادارہ یا نظام ہے جو اللہ کے حکم کے مقابلہ میں اپنا حکم لوگوں پر مسلط کرنا چاہتا ہو

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿٦١﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قرآنی احکام کی طرف اور رسول (ﷺ)

کی طرف آؤ تو آپ منافقوں کو دیکھیں گے کہ وہ آپ کی طرف رجوع کرنے سے
گریز کرتے ہیں فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ
جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ پھر اس وقت ان
کا کیا حال ہوتا ہے کہ جب وہ اپنے اعمال کی وجہ سے کسی مصیبت میں پھنس جاتے ہیں تو پھر
یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں کہ ہمارا مقصد تو
سوائے بھلائی اور باہمی میل ملاپ کے اور کچھ نہیں تھا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا
فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًۢا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾
یہ وہ لوگ ہیں کہ جو کچھ اِن کے دلوں میں ہے اللہ تعالیٰ اس کو خوب جانتا ہے، پس آپ ان
سے چشم پوشی کا برتاؤ کیجئے اور انہیں نصیحت کرتے رہیں اور ان سے ایسی بات کریں جو ان
کے دل میں اتر جائے وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ اور ہم نے
ہر ایک رسول کو اسی واسطے بھیجا ہے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے وَلَوْ
اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ
الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ اور اگر یہ لوگ جب اپنی جانوں پر ظلم کر
بیٹھے تھے اسی وقت آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے اور اللہ سے بخشش طلب کرتے اور
رسول ﷺ بھی ان کے لئے مغفرت طلب کرتے تو یہ لوگ ضرور اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول
فرمانے والا اور رحم کرنے والا پاتے فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا
شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ پس قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہوں گے

جب تک یہ اپنے تمام باہمی جھگڑوں میں آپ ہی کو منصف نہ بنائیں اور پھر جو فیصلہ آپ صادر فرما دیں اس میں اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ محسوس کریں اور پوری طرح آپ کے فیصلہ کو تسلیم کریں وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ اور اگر ہم نے انہیں حکم دیا ہوتا کہ تم اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالو یا اپنے گھروں کو چھوڑ کر نکل جاؤ تو سوائے چند لوگوں کے ان میں سے کوئی بھی اس حکم کی تعمیل نہ کرتا وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾ اور اگر یہ لوگ اس نصیحت پر جو انہیں کی جاتی ہے عمل پیرا ہو جاتے تو یہ ان کے حق میں بہتر ہوتا اور ایمان کو پختہ کرنے کا باعث بنتا وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾ اور اگر یہ لوگ ایسا کرتے تو ہم انہیں اپنی طرف سے بھی بہت بڑا اجر دیتے اور ہم انہیں صراط مستقیم پر چلنے کی ہدایت بھی دے دیتے وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کریں گے تو وہ روزِ قیامت انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے اس گروہ کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے، اور کیا ہی اچھے ہیں یہ رفیق ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾ یہ رفاقت محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کی وجہ سے ہے، اور اللہ ہی کا علم کافی ہے رکوع [۹]

آیات نمبر 71 تا 76 میں اہل ایمان کو جہاد کی ترغیب۔ منافقین کا کردار اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے پر اجر عظیم کی بشارت۔ مکہ میں پھنسے ہوئے بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی مدد کرنے کی تلقین

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِیْعًا﴿۷۱﴾ اے ایمان والو! اپنی حفاظت کا سامان اور اسلحہ لے کر نکلا کرو پھر جیسا موقع ہو خواہ الگ الگ دستوں کی شکل میں نکلو یا سب اکٹھے ہو کر نکلو وَ اِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّیُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِیْدًا﴿۷۲﴾ اور بے شک تم میں سے بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو نکلنے میں جان بوجھ کر دیر لگاتے ہیں، پھر اگر جنگ میں تمہیں کوئی مصیبت پیش آجائے تو کہتا ہے کہ بیشک اللہ نے مجھ پر بڑا ہی فضل کیا کہ میں ان مجاہدین کے ہمراہ معرکہ میں موجود نہ تھا وَ لَىِٕنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَیَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَیْنَكُمْ وَ بَیْنَهٗ مَوَدَّةٌ یّٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا﴿۷۳﴾ اور اگر اللہ کی طرف سے تم پر کوئی فضل ہو جائے تو پھر یہی شخص کہتا ہے کہ اے کاش! میں ان کے ساتھ ہوتا تو میں بھی بڑی کامیابی حاصل کرتا لیکن اس انداز سے جیسے تم میں اور اس میں کبھی کوئی دوستی کا تعلق ہی نہ تھا فَلْیُقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یَشْرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ پس جو مخلص مسلمان اپنی دنیا کی زندگی آخرت کے عوض فروخت کر چکے ہیں انہیں اللہ کی راہ میں جہاد کرنا چاہیے

وَ مَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ اور جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا پھر خواہ وہ خود قتل ہو جائے یا غلبہ حاصل کر لے بہر حال ہم اسے اجر عظیم عطا فرمائیں گے وَ مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾

اے مسلمانو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ان کمزور و بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کے لئے اللہ کی راہ میں جنگ نہیں کرتے جو دعا کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں ان ظالم لوگوں کی بستی سے نکال، اور اپنے پاس سے ہمارے لئے کوئی ہمدرد پیدا کر اور اپنے پاس سے ہمارے لئے کوئی مددگار پیدا کر دے پس منظر ان لوگوں کا ہے جو رسول اللہ (ﷺ) کی مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کے وقت مناسب اسباب سفر نہ ہونے کی وجہ سے مدینہ نہ جا سکے تھے یا بعد میں ایمان لائے اور ابھی تک مجبوراً مکہ ہی میں پھنسے ہوئے تھے

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ جو لوگ اللہ پر ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ اور جنہوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا ہے وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں پس اے مسلمانوں! تم شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو اور یہ یقین رکھو کہ شیطان کا داؤ بہت کمزور ہوتا ہے رکوع [۱۰]